پنجاب فرنٹیئر پولیس آفیسر ریگولیشن 1893ء

ریگولیشن نمبر VII 1893ء

عنوان وآغاز.

دفعات.

1. عنوان، حدود اور نفاذ:
2. دفعہ 20 ضمن 5 ایکٹ 1861ء بعض پولیس آفیسر پر لاگو نہیں ہے.
3. لیفٹیننٹ گورنر اس بات کا مجاز ہے. کہ وہ مجسٹریٹ کے اختیارات بعض پولیس آفیسروں کو تفویض کرے.
4. بعض پولیس آفیسروں کے اختیارات استعمال کرنے کی توثیق.
5. بعض پولیس آفیسروں کے مجسٹریٹ کے اختیارات استعمال کرنے کی توثیق.

ایک ضابطہ بات پنجاب میں اسٹنٹ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس پنجاب کو تفویض شدہ اختیارات.

ہرگاہ کہ دفعہ 20 ضمن (5) 1861ء ایکٹ (پولیس کے مقررہ ضابطہ کے لیے) ان پولیس آفیسروں کے لیے جو کہ اس ایکٹ کے تحت بھرتی ہوئے. اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ وہ اس ایکٹ کے تحت بنے ہوئے قواعد کے علاوہ کوئی اور اختیار استعمال نہ کرے.

دفعہ 14 ضابطہ فوجداری 1882ء کے اختیارات جو کہ منسوخ ہو چکے ہیں. اسی طرز کے اختیارات ایکٹ 1861ء (5) کے تحت نافذ کئے گئے ہیں. جو کہ لوکل گورنمنٹ، مجسٹریٹ فسٹ کلاس، سیکنڈ کلاس، تھرڈ کلاس کوئی یا تمام اختیارات کسی خاص مقدمہ کے بارے میں کسی شخص کو تفویض کر سکتے ہیں. لیکن یہ اختیارات اس مقامی علاقہ کے لیے ہونگے. جو پریزیڈنسی ٹاؤن کے باہر ہوں. اور یہ اختیارات اسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹیڈنٹ سے

کم عہدے کے آفیسر کو نہیں دیئے جائینگے. یہ کہ اختیارات، امن وامان کی بحالی جرائم کے تدارک، سراغ رسانی، جرائم پیشہ کی گرفتاری، جرائم سے ممانعت اور جرائم پیشہ افراد کو مجسٹریٹ کے روبرو پیش کرنے کے متعلق ہونگے. اور وہ فرائض جو رائج الوقت قانون کے تحت پولیس پر ادا کرنے کے لیے عائد ہیں.

اور یہ کہ حالات کا تقاضہ ہے. کہ ہزارہ، پشاور، کوہاٹ، بنوں، ڈیرہ اسماعیل اور ڈیرہ غازی خان کے بعض اسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپر ینٹنڈنٹ کو اس بات کا مجاز بنایا جائے. کہ وہ 1861ء (5) کے دفعہ 20 میں متذکرہ اختیارات کو استعمال کریں.

اور یہ کہ پنجاب کے لیفٹیننٹ گورنر کو مجاز کو بنایا جائے، کہ وہ مذکورہ اضلاع کے اسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپریٹنڈنٹ کو 1882ء فوجداری کے تحت مجسٹریٹ فسٹ کلاس، سیکنڈ کلاس اور تھرڈ کلاس کے تمام یا کوئی اختیارات دے سکے.

اور یہ کہ اس قواعد کے اختیارات اس کے نفاذ سے پہلے 1861ء کے دفعہ 5 کے اختیارات کے علاوہ بعض اضلاع کے بعض اسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپریٹنڈنٹ پولیس استعمال میں لے آئے. اور یہ ضابطہ فوجداری 1882ء کے دفعہ 14 کے اختیارات کے علاوہ یہ اختیارات اسٹنٹ ڈسٹرکٹ پولیس کو تفویض کیا جائے. اور اسے استعمال میں لے آئے.

اور یہ کہ ماضی میں استعمال کیے گئے اختیارات بوجہ اختیار نہ ہونے کے قابل مواخذہ نہ ہو سکے. بدیں وجہ درج ذیل قواعد نافذ کیے جاتے ہیں.

1. یہ قواعد پنجاب فرنٹیئر پولیس آفیسر 1893ء کے نام سے موسوم ہونگے.
2. اس کے حدود ضلع ہزارہ، پشاور، کوہاٹ، بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان، اور ڈیرہ غازی خان تک ہونگے. اور فوری طور پر نافذ العمل ہونگے.

3. ایکٹ 5 دفعہ 20 (1861ء) (پولیس ضابطہ کے لیے) کے تحت ان آفیسروں پر لاگو نہیں ہونگے. جن کی ڈیوٹیاں بلا غیر شرکت سرحد پولیس فورس کے لیے سرانجام ہوتی ہے.

4. ضابطہ جوجداری کے دفعہ 14 کے اختیارات صوبائی گورنمنٹ عام یا کوئی فسٹ کلاس، سیکنڈ کلاس یا تھرڈ کلاس کے اختیارات ایسے اسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرینٹنڈنٹ پولیس کو تفویض کر سکتا ہے.

5. کوئی بھی اختیار جو ڈسٹرکٹ اسٹنٹ سپریٹینڈنٹ نے اس قواعد کے نفاذ سے پہلے استعمال کیا ہو اس وجہ سے غیر قانونی تصور نہیں ہوگا. کہ ایکٹ 1861ء کے دفعہ 20 کے تحت اس کی ممانعت تھی.

6. کوئی عمل یا سزا جو کہ ایسے اسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپریٹنڈنٹ نے مجسٹریٹ کے اختیارات کو استعمال کرتے ہووے اس ایکٹ کے نفاذ سے پہلے کیا ہو. یا سزا دی ہو. بدیں وجہ کالعدم یا غیر موثر نہ ہوگی. کہ دفعہ 4 فوجداری کے تحت صوبائی حکومت کو ایسا قانونی اختیار نہیں ہے. کہ وہ اسٹنٹ سپریٹینڈنٹ پولیس کو ایسے اختیارات دے سکے.